165167 ـ نصرانی لڑکی مسلمان ہوچکی ہے لیکن اسلام کا اعلان نہیں اس کی شادی نصرانی سے کرنا چاہتے ہیں

سوال

میری ایك عیسائی سہیلی ہے لیکن اللہ کے فضل سے وہ دین اسلام قبول کر کے اب کئی برس سے نماز روزہ کی ادائیگی کر رہی ہے، اور اس کے خاندان والوں خاص کر والدہ کو بھی علم نہیں، مشکل یہ درپیش ہے کہ لڑکی کا و الد اصل میں مسلمان تھا، لیکن اپنے گھر والوں سے علیحدہ ہو کر اس نے خفیہ طور پر عیسائیت قبول کر کے ایك نصرانی لڑکی سے شادی کی اس کی اولاد میں لڑکے اور لڑکیاں شامل ہیں.

ماں اور باپ نے اپنی اولاد کی معلومات میں ان کے دادا اور خاندان کا لقب بھی تبدیل کر لیا تا کہ نام عیسائی بن جائیں، اس لیے کہ باب کا حقیقی نام اسلام پر دلالت کرتا تھا جب لڑکی بڑی ہوئی اور حقیقت حال کا علم ہوا کہ وہ تو اصل میں مسلمان تھی، اس طرح اس نے پورے طور پر مطمئن ہو کر دین اسلام قبول کر لیا اور نماز روزہ اور قرآن مجید کی تلاوت کی پابندی کرنے لگی.

اب وہ ازہر یونیورسٹی میں اپنے مسلمان ہونے کا اعلان کر کے ایك مسلمان نوجوان سے شادی کرنا چاہتی ہے، لیکن اس لڑکی کی والدہ ایسا نہیں چاہتی، بلکہ وہ اسے بائیکاٹ کی دھمکی دے رہی ہے، اور ماں بیمار ہے ہو سکتا ہے یہ اس کے لیے اتنا شدید صدمہ موت کا باعث ہی بن جائے، اور اس طرح بیٹی اس کی ذمہ دار ٹھرائی جائے، ماں کہتی ہے کہ وہ اصلا عیسائی ہے اور اس کی معلومات اس پر دلیل بھی ہیں.

اس لڑکی کا والد کچھ عرصہ سے نماز ادا کرنے لگا ہے وہ کہتا ہے اس نے ماضی میں جو کچھ کیا اس پر شرمندہ ہے، اس کے کہنے کے مطابق وہ دین اسلام کے اعلان میں بیٹی کی مدد اس لیے نہیں کر سکتا کہ اس طرح اسے ذلت اٹھانی پڑیگی، لڑکی کی والدہ عیسائی نوجوان سے اس کی شادی کرنا چاہتی ہے تا کہ لڑکی کے لیے اسلام کی راہ ہی بند ہو جائے، ماں کہتی ہے کہ اگر تم نے اسلام قبول کیا تو وہ ساری زندگی بائیکاٹ رکھےگی اور اسے گھر سے بھی نکال دےگی.

برائے مہربانی یہ بتائیں کہ بچی کو کیا کرنا چاہیے تا کہ وہ اپنا دین بھی محفوظ رکھے اور ماں کی پکڑ اور بائیکاٹ سے بھی بچ جائے ؟

اور کیا اگر وہ والدہ کے دباؤ میں آ کر اس عیسائی لڑکے سے شادی کر لے تا کہ صدمہ سے ماں کی موت کے گناہ کی ذمہ دار نہ ٹھرے تو کیا گنہگار ہوگی یا نہیں ؟

میں نے یہ سارا قصہ آپ کو بیان اس لیے کیا ہے کہ میری سہیلی نے بطور امانت آپ تك یہ قصہ نقل کرنے کا کہا تھا اور اس لیے کہ وہ آپنی آخرت کامیاب بنانا چاہتی ہے، وہ دین اسلام بہت زیادہ پسند کرتی ہے اور اس پر راضی بھی ہے، اور نصرانیت کی حالت میں مرنا نہیں چاہتی، اور یہ معلوم کرنا چاہتی ہے کہ اس معاملہ میں دین اسلام کی رائے کیا ہے اور اسے اللہ تعالی اور رسول کریم کو راضی کرنے کے لیے کیا کرنا ہو گا ؟

اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

ہم اللہ تعالی کا شکر اور اس کی تعریف کرتے ہیں جس نے ہماری اس بہن کو دین اسلام قبول کرنے اور نماز روزہ کی پابندی کی توفیق نصیب فرمائی، اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ اس پر اپنا احسان کرتے ہوئے اسے ثابت قدم رکھے اور اس کے گھر والوں اور رشتہ داروں کو بھی ہدایت کی توفیق نصیب فرمائے.

دوم:

کسی مسلمان عورت کے لیے نصرانی مرد سے شادی کرنا جائز نہیں، اور اسے نکاح شمار نہیں کیا جائیگا، بلکہ یہ زنا و فحاشی شمار ہوگی، اس لیے اس لڑکی کو ہر طرح اور ہر و ممکن طریقہ سے انکار کر دینا چاہیے، اور جتنی جلدی ہو سکے وہ سرکاری طور پر دین اسلام کا اعلان کر کے اپنے کاغذات بنو لے، اور اس کے لیے تجربہ کار اشخاص اور وکیل سے معاونت حاصل کرے.

اگر لڑکی کے اسلام قبول کرنے کے اعلان کے نتیجہ میں ماں کی جانب سے بائیکاٹ ہو یا پھر ماں صدمہ سے بیمار ہو جائے یا مر جائے تو لڑکی پر کوئی گناہ اور نہیں کیونکہ اس نے وہ عمل کیا ہے جو لڑکی پر واجب تھا، اور اس نے ہر ایک کی اطاعت چھوڑ کر اللہ سبحانہ و تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی ہے.

یہ مسئلہ بہت عظیم اور بڑی اہمیت کا حامل ہے یہ مسئلہ تو کفر و ایمان کا ہے، اس لیے اس میں شفقت و نرمی کی کوئی گنجائش نہیں، اور امید ہے کہ لڑکی کے قبول اسلام میں اس کی ماں باپ کے لیے بھی تمہید ہو سکتی ہے اور ان راہ ہموار ہونے کا باعث بن سکتی ہے چاہے وہ کچھ دیر بعد ہی ہو.

حاصل یہ ہوا کہ: اس لڑکی کا دین اسلام پر ثابت قدم رہنا فرض و واجب ہے، اس کے علاوہ تو دین اسلام سے ارتداد اور خسارہ کے علاوہ کچھ نہیں، اس کے لیے کسی بھی حالت میں نصرانی شخص سے شادی کرنا جائز نہیں، اسے جتنا جلدی ہو سکے عام عادت کے مطابق کاروائی کر کے سرکاری طور پر اپنے اسلام کا ثبوت مہیا کر لینا چاہیے، اور پھر وہ دین اسلام قبول کرنے کی خبر کو بڑے آرام اور نرم انداز میں آہستہ آہستہ اپنے گھر والوں کو بتانے کی کوشش کرے، اور اس کے لیے ایسے معاملات میں تجربہ کار اشخاص سے معاونت بھی حاصل کرے اور اگر دین اسلام قبول کرنے کے اعلان کے نتیجہ میں خاندان والوں کا بائیکاٹ ہو، یا پھر وہ صدمے سے بیمار ہو جائیں تو لڑکی

پر ا سکا کوئی گناہ نہیں ہوگا.

ہمارے خیال کے مطابق تو اب حالات اس معاملہ میں پہلے کی بنسبت بہت زیادہ ممد و معاون ہیں.

اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا ہے کہ وہ لڑکی کے خاندان والوں کو ہدایت نصیب فرما کر لڑکی کی آنکھوں کو ٹھنڈا کرے.

یہاں یہ تنبیہ کرنا چاہتے ہیں کہ آپ کے لیے یہ کہنا صحیح تھا کہ: میری سہیلی مسیحی تھی .. کیونکہ اب تو وہ مسلمان ہو چکی ہے، اسلام قبول کرنے کا اعلان مؤخر کرنے کا یہ معنی نہیں کہ وہ مسلمان ہی نہیں ہوئی، کیونکہ جو یقینی طور پر کلمہ شہادت پڑھ لے وہ اسلام میں داخل ہو جاتا ہے اور اس سے نماز روزہ دوسرے فرائض کی پابندی کرنے کا مطالبہ کیا جائیگا، اور اس لڑکی نے الحمد للہ ان فرائض کی پابندی کرنا شروع کر دی ہے.

واللہ اعلم .